(Beta-Blockers) استعمال ہوتی ہیں۔ یہ دوائیں بھی شدید دور کے گزر جانے کے بعد ایک یا دو وقت (سحر و افطار) استعمال کی جاسکتی ہیں۔

مرگی (Epilepsy)

اگر چہ یہ ایک نفسیاتی مسئلہ نہیں ہے تاہم ایسے مریضوں کی ایک بڑی تعداد کا علاج ماہر نفسیات (Psychiatrist) ہی کرتے ہیں۔ اس بیماری میں استعمال ہونے والی جو دوائیں دن میں دو وقت دی جاتی ہیں وہ بآسانی سحر و افطار میں دی جاسکتی ہیں۔ لیکن اس بیماری کے علاج میں استعمال ہونے والی کچھ دوائیں دن میں تین مرتبہ بھی تجویز کی جاتی ہیں۔ تاہم رمضان میں اس کی خوراک کو تبدیل کیا جاسکتا ہے، جیسے سحر و افطار اور بعد از تراویح، کچھ صورتوں میں دوائی کی مقدار بڑھا کر اسے دو وقت (سحر و افطار) بھی دیا جاسکتا ہے۔

یہاں یہ خیال رکھنا بھی ضروری ہے کہ چونکہ خون میں شکر کی مقدار کی کمی اور نیند کی بے قاعدگی سے مرگی کا دورہ پڑھنے کے امکانات بڑھ جاتے ہیں اس لیے مریضوں کو یہ مشورہ دیا جاتا ہے کہ سحری میں اچھی خوراک لیں اور افطاری میں دیر نہ کریں۔ جہاں تک نیند کی بے قاعدگی کا تعلق ہے تو مریضوں کو رمضان میں سونے کے لیے نئے معمول پر چلنے کی ہدایت کی

جاسکتی ہے جیسے تراویح کے فوراً بعد سو جانا اور سحری کے بعد نہ سونا۔ اس معمول پر عمل کرنے سے عبادت کے لیے بھی اچھا خاصا وقت مل سکتا ہے۔

ڈاکٹروں کو چاہیے کہ مریضوں کی دوران رمضان جس قدر ممکن ہو روزہ رکھنے کی حوصلہ افزائی کریں اور حتی الامکان مدد فراہم کریں۔ اس کے علاوہ جو مریض روزہ رکھنے پر قادر نہ ہوں ان کو بھی مناسب معلومات فراہم کریں۔ یہ ان مسلمان مریضوں کے لیے نفسیاتی طور پر بہت مفید ہو سکتا ہے جن کو اپنے دینی فرائض کو پورہ نہ کر سکنے کی وجہ سے احساس جرم ہونے کا امکان ہو۔ ڈاکٹروں کے لئے خود سے اس بات کا خیال رکھنا اس لیے بھی ضروری ہے کہ مریض اپنے ڈاکٹر سے یہ توقع رکھتے ہیں کہ وہ ان معاملات پر ان کی رہنمائی کریں گے۔ اگر ڈاکٹر یہ سوچتا رہے کہ مریض کو ان باتوں کا پتہ ہو گا اور اگر پتہ نہ ہو تو وہ پوچھ لے گا یا یہ کہ یہ تو مریض کا ذاتی / دینی معاملہ ہے، تو یہ غالباً اس کا غلط اندازہ ہو گا۔

ملنے کا پتہ
پشاور میڈیکل کالج پرائم فاؤنڈیشن پشاور
publicinfo@prime.edu.pk
فون: 0333-9248930 / 0300-9345311
ویب سائٹ: www.prime.edu.pk

پشاور میڈیکل کالج شریعہ ایڈوائیزری بورڈ اور متعلقہ ڈاکٹروں پر مشتمل کمیٹی نے روزے سے متعلق مختلف مسائل کے بارے میں تفصیلی بحث کے بعد ڈاکٹروں اور مریضوں کے لئے مختلف بیماریوں میں درجہ ذیل ہدایات مرتب کی ہیں۔

نفسیاتی بیماریاں اور روزہ

انسٹیٹیوٹ آف پبلک ہیلتھ و
ڈیپارٹمنٹ آف کمیونٹی ہیلتھ سائنسز پشاور میڈیکل کالج

یہ مضمون پرائم فاؤنڈیشن کی ویب سائٹ prime.edu.pk پر موجود ہے اور ڈاؤنلوڈ/پرنٹ کیا جاسکتا ہے۔

شریعہ ایڈوائزری بورڈ

مفتی غلام الرحمن صاحب		چیئرمین جامعہ عثمانیہ پشاور
مفتی سید مدثر شاہ صاحب		مدرس جامعہ عثمانیہ پشاور
مفتی آصف محمود صاحب		مدرس جامعہ عثمانیہ پشاور
مفتی ذاکر حسن نعمانی صاحب		مدرس جامعہ عثمانیہ پشاور
حافظ احسان الرحمٰن عثمانی صاحب		مدرس جامعہ عثمانیہ پشاور
مولانا محمد اسماعیل صاحب	ڈائریکٹر	تفہیم دین اکیڈمی، حیات آباد، پشاور
ڈاکٹر حافظ عبدالغفور صاحب	پروفیسر	انسٹی ٹیوٹ آف اسلامک اینڈ عریبک سٹڈیز۔ پشاور یونیورسٹی
ڈاکٹر صاحب اسلام صاحب	پروفیسر	شیخ زید اسلامک سنٹر پشاور
ارشاد احمد صاحب	پروفیسر	شیخ زید اسلامک سنٹر پشاور
مولانا ڈاکٹر شمس الحق حنیف صاحب	ممبر شعبہ طبّی اخلاقیات	پشاور میڈیکل کالج پشاور
محمود الحسن صاحب، ایڈوکیٹ	ممبر شعبہ طبّی اخلاقیات	پشاور میڈیکل کالج پشاور
مولانا ڈاکٹر اظہار الحق صاحب	ممبر شعبہ طبّی اخلاقیات	پشاور میڈیکل کالج پشاور

معاون ڈاکٹر صاحبان

پروفیسر محمد یوسف صاحب	پروفیسر آف فزیالوجی	پشاور میڈیکل کالج پشاور
پروفیسر محمد شفیق صاحب	پروفیسر آف بائیوکیمسٹری	پشاور میڈیکل کالج پشاور
ڈاکٹر ظہور اللہ صاحب	ایسوسی ایٹ پروفیسر بائیوکیمسٹری	پشاور میڈیکل کالج پشاور
ڈاکٹر افتخار حسین صاحب	اسٹنٹ پروفیسر کمیونٹی میڈسن	پشاور میڈیکل کالج پشاور
پروفیسر ہدایت اللہ خان صاحب	ماہر امراض ناک، کان و گلہ	خیبر میڈیکل کالج
پروفیسر حفیظ الرحمن صاحب	ماہر امرض چشم	پشاور میڈیکل کالج پشاور
پروفیسر سید افتخار علی شاہ صاحب	فزیشن و ماہر امرضِ شوگر	پشاور میڈیکل کالج پشاور
ڈاکٹر بحر الامین صاحب	میڈیکل سپیشلسٹ	صوابی
ڈاکٹر عبدالرحمن صاحب	جنرل سرجن	پشاور میڈیکل کالج پشاور
ڈاکٹر فضلِ وہاب صاحب	ماہر امراضِ دمہ سینہ	پشاور میڈیکل کالج پشاور
پروفیسر نجیب الحق	ماہر امراض معدہ و جگر	پشاور میڈیکل کالج پشاور

نفسیاتی بیماریوں میں مبتلا مریضوں کو روزہ کی حالت میں صحت کے مختلف مسائل پیش آسکتے ہیں ان مسائل پر مناسب احتیاط اور منصوبہ بندی سے قابو پاکر مریض کو روزہ رکھنے کے قابل بنایا جا سکتا ہے۔ مثلاً مریض جن کے رویوں میں واضح خلل موجود ہوتا ہے اور ساتھ ہی اپنی کیفیت سے آگہی کا فقدان بھی ہوتا ہے، وہ اس حالت میں نہیں ہوتے کہ روزہ رکھ سکیں۔ لیکن جب ان بیماریوں کا شدید دور گزر جائے اور اپنی حالت میں آگہی واپس آجائے تو مریض روزہ رکھنے کے قابل ہو سکتا ہے۔

ایسے مریض ڈاکٹر کے مشورے سے اپنی دواؤں میں ایسی مناسب تبدیلی لا سکتے ہیں جو انہیں روزہ رکھنے کے قابل بنا سکے۔ کچھ بیماریاں اور ان کے بارے میں ضروری معلومات درج ذیل ہیں:

اُداسی کی بیماری (Depression)

اس بیماری کے شدید دور کے گزر جانے کے بعد ایک مریض ہر 24 گھنٹے میں (Anti-Depressants) کی بالعموم ایک خوراک کے استعمال سے روزہ کو قائم رکھ سکتا ہے۔ یہ خوراک حسب ہدایت افطار کے بعد یا سحری کے وقت لی جاسکتی ہے۔

دو قطبی بیماری (Bipolar Affective Disorder)

اس بیماری کے شدید دور کے گزر جانے کے بعد ایک مریض ہر 24 گھنٹے میں ایک سے دو مرتبہ احتیاطی دوائیں استعمال کرتے ہیں تاکہ دیرپا اثر قائم رہ سکے۔ یہ استعمال رات کے وقت افطار کے بعد اور کچھ صورتوں میں سحری کے وقت بھی کیا جاسکتا ہے۔

شیزوفرینیا (Schizophrenia)

اس مرض کے علاج کے لیے نئی دواؤں اور طویل دورانیے کا اثر رکھنے والے انجکشن کی دریافت سے مریضوں کے علاج پہ خاطر خواہ اثر ہوا ہے۔ علاج کے لیے نئی دواؤں کا ایک سے دوہ دفعہ (سحر و افطار) استعمال ممکن ہے۔ طویل دورانیے کا اثر رکھنے والے انجکشن کا استعمال عموماً دو سے چار ہفتے کے لیے مؤثر ہوتا ہے۔ ان دواؤں کے مضر اثرات کے علاج کے لیے جو دوائیں (Anti-Cholinergics) استعمال ہوتی ہیں وہ بھی دو وقت (سحر و افطار) دی جاسکتی ہیں۔ مریضوں کے لیے یہ تمام مشورے بیماری کے شدید دور کے گزر جانے کے بعد کے لیے ہیں۔

گھبراہٹ (Anxiety Disorder)

ان امراض میں علاج کے لیے (Benzodiazepines) اور (Anti-Depressants) مؤثر ہوتی ہیں جبکہ گھبراہٹ کے جسمانی عوامل پر قابو پانے کے لیے